ناولٹ :ایک تعارف

ڈاکٹر قریشی عتیق احمد عبدالقدوس
(صدر شعبہ اردو آرٹس سائنس وکامرس کالج بدناپور ضلع جالنہ (مہاراشٹر)انڈیا

Abstract

In this article, an attempt is made to technically determine the character of Novelt, a popular type of prose Urdu literature, in which the journey from novel to novellate goes from novella to short novel, sometimes from novellate to novelleti. This evolutionary period of the novella is described in this article in the light of the views of experts and critics of English and Urdu literature on fiction. The definition, meaning and definition of the genre novel are also clarified.

Keywords : Novella, Novellate, Novelleti, Short Novel, Novella

آج اردوزبان کاادبی سرمایہ دنیاکے دیگر بڑی زبانوں میں اپنی شعری ونثری روایات کے حوالے سے انفرادیت کاحامل ہیں۔اردوادب کی شعری روایت ونثری روایات کی اپنی ایک تاریخ ہے۔اردوزبان کی ہی نہیں بلکہ دیگر دنیامیں بولی جانے والی زبان،ادب،تہذیب وتمدن کی کی بھی اپنی ایک تاریخ اور اسکے بتدریج ارتقاء کی ایک کہانی ہوتی ہیں اور اسی تاریخی وتدریجی ارتقاکے موڑپر وہ تاریخی لمحات قید ہوتے ہیں جہاں زبان کاحسن،تہذیب وتمدن کاخوبصورت ارتقاؔء، فکروفن کے نکھریں ہوئے پیکرابھر کر سامنے آتے ہیں اردوزبان وادب بھی ان سارے مراحل سے گزر کراپنی شعری ونثری روایت میں قصیدہ سے غزل تک اور داستان سے افسانچے تک ایک خوبصورت بتدریج ارتقائی تاریخ اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہیں۔اردونثر اور خصوصااردو فکشن کے بتدتیج ارتقاءکے ہر موڑپراردوزبان وادب کابہت قیمتی سرمایہ محفوظ ہیں۔فکشن کایہ سفر تمثیل،داستان،ناول سے ہوتاہواافسانہ افسانچہ اور ناولٹ تک پہنچتاہیں۔

آج اردوزبان کاادبی سرمایہ دنیاکے دیگر بڑی زبانوں میں اپنی شعری ونثری روایات کے حوالے سے انفرادیت کاحامل ہیں۔اردوادب کی شعری روایت ونثری روایات کی اپنی ایک تاریخ ہے۔اردوزبان کی ہی نہیں بلکہ دیگر دنیامیں بولی جانے والی زبان،ادب،تہذیب وتمدن کی کی بھی اپنی ایک تاریخ اور اسکے بتدریج ارتقاء کی ایک کہانی ہوتی ہیں اور اسی تاریخی وتدریجی ارتقاکے موڑپر وہ تاریخی لمحات قید ہوتے ہیں جہاں زبان کاحسن،تہذیب وتمدن کاخوبصورت ارتقاؔء، فکروفن کے نکھریں ہوئے پیکرابھر کر سامنے آتے ہیں اردوزبان وادب بھی ان سارے مراحل سے گزر کراپنی شعری ونثری روایت میں قصیدہ سے غزل تک اور داستان سے افسانچے تک ایک خوبصورت بتدریج ارتقائی تاریخ اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہیں۔اردونثر اور خصوصااردو فکشن کے بتدتیج ارتقاءکے ہر موڑپراردوزبان وادب کابہت قیمتی سرمایہ محفوظ ہیں۔فکشن کایہ سفر تمثیل،داستان،ناول سے ہوتاہواافسانہ افسانچہ اور ناولٹ تک پہنچتاہیں۔

اردو فکشن کی تاریخ کوچند سطور میں سمیٹاجائے تو یہ بات واضح ہوتی ہیں ہے کہانی سننااور سنانا انسانی فطرت کاایک لازمی حصہ رہاہے،اسی فطرت اور ماحول نے جوشاہوں اور جاگیر داروں کی زیراثر پروان چڑھ رہی تھی اور جوماحول اساطیر کے زیر اثر تھااس نے اپنے دامن میں داستان جیسی صنف کوپروان چڑھایااور جب ہمارامعاشرہ اساطیر اور ماورائی نظام سے باہر آناشروع ہوااسے دنیاکے نئے مزاج کااحساس ہوا اور وہ داستانوی کردار کافور ہوئے تو حقیقت اور حقیقی کرداروں نے ناول کاروپ دھارلیا۔اردوادب میں ناول کادوراپنے دور کی سچائیوں کی سچی کہانی ہیں بہر طور ترقی کی نئی ہواوںؑ نے وقت کوپر لگادئے توناول کی حقیقت بیانی کے دامن ہیں انسانی فکر کی پرواز نے فرصت کے

لمحات کی شکایت کی توں افسانہ جیسی لازوال صنف، نثری غزل کا روپ دھار کر سامنے آگئی۔ ناول اپنے کرداروں کے زندگی کی مکمل مرقع کشی کر رہا تھا تو افسانہ کردار کو ایک جز میں سمیٹ کر کل کا بیانہ بن گیا۔ ترقی اور جدت انسانی ذہن و فکر اور عمل کا لائینفک جز ہیں جو اپنے وقت اور ماحول کی بھٹی میں نئے شعور اور فکر کی راہوں کو ہموار کرتا ہے۔ انسانی شعور اور بدلتے ماحول نے مقتضائے وقت پر لبیک کہہ کر ناول کے دامن سے ناولٹ اور افسانے کے دامن سے افسانچہ کی کشید کر لی۔

ہمارے ماہرین و ناقدین فکشن نے جس طریقہ سے ناول اور افسانے کی فنی تاریخ کو انگریزی ادب کے دامن سے جوڑا ہیں اس سے فالحال چند ایک آوازوں کے حوالے کے علاوہ کوئی دوسری صورت نظر نہیں آتی۔ ناول سے ناولٹ کے فنی ارتقاء کی بنیادیں بھی ہمیں ناول کی وجہ تسمیہ کی طرف لے جاتی ہیں لفظ ''ناول'' کو سب سے پہلے انگریزی زبان میں استعمال کیا گیا ہے۔ جس کی ابتدائی شکل ''ناویلا'' تھی جو کہ اطالوی سے مشتق ہے۔ اسے اطالوی زبان سے پہلے لاطینی زبان میں مستعمل (Novellus) اور 'نوالس (Novella)' زبان کے لفظ نوویلا اطالوی زبان کا لفظ ہے (Novella) ہے۔ دی چیمبرز ڈکشنری کے مطابق لفظ نوویلا (Nouvelle) تھا۔ اس کا فرانسیسی تلفظ 'نوول اور اس کے معنی 'مختصر ناول' سے مشابہت رکھتے ہیں۔ ناول جب انگریزی زبان میں داخل ہوا تو اپنے ساتھ ایک مخصوص لب ولہجہ لفظ ناول بذات خود لازمی طور سے اطالوی لفظ ''انگریزی زبان کا اختیار کیا۔ انسائیکلوپیڈیا برٹنکا نے اس کے تعلق سے بیان کیا ہے کہ:

مختصر کہانی کے لئے اطالوی لفظ via سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی جدید یا نئے کے ہوتے ہیں۔ اطالوی لفظ (Novus) نووس جس کے معنی کہانی کے برعکس انفرادیت کی حامل تخلیق کے نہیں بلکہ کم از کم موجودہ واقعات وحالات کو بھی پیش (Novella) نوویلا کرنے کا فریب دیتی ہے یعنی روزمرہ کے حالات زندگی کی تشریح کرنے کا بھی فریب دیتی ہے جب یہ لفظ انگریزی زبان میں منتقل ہوا تو ناولٹ دراصل فنی اعتبار سے کسی نئے فارم یا کسی نئے ادبی فن پارے کا نام نہیں بلکہ '' اس نے کسی حد تک اپنا دوہرا پن قائم رکھا (۱)

، کبھی (Short Novel) ناولٹ کی بنیادیں ناول پر ہی استوار ہیں۔ ناول اور ناولٹ وہی ہے۔ جو کبھی مختصر ناول ،اور کبھی (Nouvella)، کبھی نوول (Novella)، کبھی نوویلا (Novellat) ، کبھی ناولٹ (Novelette) ناولٹ کہلائی گئی۔ بہر حال لفظی و لسانی اعتبار سے دیکھا جائے تو ناولٹ، ناول کی مختصر تحریر کا نام ہے۔ جو کہ ہمارے (Novelle) ناویلے کا لاحقہ لگادینے سے Lette اردو ادب میں دیگر اصناف کی طرح یہ بھی مغربی ادب ہی کی دین ہے۔ بعض ماہرین ادب کا یہ خیال ہے کہ Book،Booklette کا لاحقہ لگادینے سے Lette کے آگے Book متعلقہ اسم کی تصغیر مقصود ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر Novelette ،اب Novel کا لاحقہ استعمال کرنے سے Lette کے آگے Novel یعنی کتابچہ بن جاتی ہے اسی طرح سے یعنی ناولچے میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اگر یہاں ناول اور ناولٹ کی تفہیم کے حوالے سے یہ بیان کیا جائے تو قطعی غلط نہیں ہوگا کہ ناولٹ دراصل ناول کے اختصار اور افسانے کے طوالت کا بیان ہے اور یہی ناولٹ لفظی اعتبار سے اردو قالب میں افسانچہ کی طرح ناولچہ کہلاتا ہے۔ اردو ناولٹ کے ابتدائی ناقدین میں علی عباس حسینی کا نام سر فہرست ہے۔ موصوف کو ناولٹ کے پہلے ناقد کہا جاتا ہے، آپ اردو کے پہلے ناقد ہے جس نے ناولٹ کی اصطلاح کے لئے ناولچہ کا لفظ استعمال کیا ہے۔ بقول ڈاکٹر وضاحت حسین رضوی کہ:

ناولٹ کے لغوی معنی ہی ہیں، ''مختصر ناول'' اور نقادوں میں سب سے پہلے علی عباس حسینی نے اس کے لئے ''ناولچہ'' کا لفظ استعمال'' کیا ہے۔''۲

(اردو ناولٹ ہئیت اور اسالیب۔ ڈاکٹر وضاحت حسین رضوی۔ ص۔ ۳۰)

احسن فاروقی کے نزدیک۔ناول، مختصر افسانہ اور ناولٹ قریب قریب یکساں ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ

"تینوں اصناف بالکل ایک ہی قسم کی ہوتی ہیں۔تینوں میں زندگی کے نقشے ایک ہی سطح پر پیش کئے جاتے ہیں۔اور ذریعہ۔کچھ واقعات اور ان سے وابستہ کچھ کردار ہوتے ہیں۔فرق صرف پیچیدگی کا ہے۔ مختصر افسانے کو زندگی کا ایک تار کہتے ہیں، ناول کو تاروں کا ایک مکمل جال کہتے ہیں۔اور ناولٹ میں چند تار بٹ کر ایک موٹا تار بنتا ہے نظر آتا ہے"۔

(ادبی تخلیق اور ناول۔احسن فاروقی۔ص ۲۸)

احسن فاروقی اس سلسلے میں چند مثالیں بھی بیان کرتے ہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایک ہی واقعہ کو اختصار، طوالت یا اعتدال کے ساتھ تینوں اصناف کے ڈھانچے الگ الگ ہیں جس کی شکل اور ساخت میں بڑا نمایاں فرق ہو جاتا ہے۔سارا معاملہ "بیان کیا جا سکتا ہے مگر وہ طوالت کو بنیاد نہیں مانتے۔ تعمیر یا طرز تعمیر کا ہے"۔

(دبی تخلیق اور ناول۔احسن فاروقی۔ص ۱۳۴)

وقار عظیم کے مطابق۔

"ناول اور ناولٹ سے ہم اس طرح کی وحدت کا مطالبہ نہیں کرتے۔ناول میں زندگی کا پھیلاؤ بھی ہوتا ہے اور گہرائی بھی۔اور اسی لئے اس کی فنی" ترتیب ویسی سیدھی سادی اور ہموار نہیں ہوتی جیسی افسانے (مختصر یا طویل) کی۔چنانچہ ناولٹ بھی ناول کے مقابلے میں مختصر ہونے کے باوجود وسیع تر اور عمیق تر زندگی کا احاطہ بھی کرتا ہے اور فنی اعتبار سے اسی طرح کے اتار چڑھاؤ میں سے گزرتا ہے۔

(فن افسانہ نگاری۔وقار عظیم۔ص ۴۳)

کی اصطلاح سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔جو کہ (Short Novel)ناولٹ کو اردو میں ہی نہیں بلکہ انگریزی زبان میں بھی مختصر ناول سے ادب میں داخل ہوا ہے۔جس کو ناولٹ کی اصطلاحی معنی کے طور پر استعمال(Novella)ہمارے اردو زبان میں اطالوی لفظ ناویلا : کیا گیا ہے۔البتہ انسائیکلوپیڈیا امریکہ میں ناولٹ کی اصطلاحی تعریف اس طرح سے بیان کی گئی ہے کہ

In literature work of fiction briefer and less complex then novel and more extensive then a short story. The lenght usually ranges from about 20000 to 50000 words.

(The Encyclopedia Americana. Valueme-20, International Edition, 1984. P-511)

مختصر افسانہ، ناول سے کم پیچیدہ ہوتا ہے جب کہ ادب فکشن میں مختصر کہانی بیان کی جاتی ہے، جس کی وسعت عام طور پر ۲۰۰۰۰ سے ۵۰۰۰۰ الفاظ تک محیط ہوتی ہے۔

مذکورہ بالا تعریف کے مطابق ناول ایک پیچیدہ قصے کو بیان کرتا ہے جب کہ ان پیچیدہ کہانیوں کے برعکس ناولٹ میں آنے والے قصے کم پیچیدہ ہوتے ہیں اور ضخامت کے اعتبار سے اسے مختصر افسانے سے زیادہ طویل قرار دیا گیا ہے۔جس میں الفاظوں کی تعداد بیس ہزار سے لے کر پچاس ہزار الفاظ پر مشتمل ہوتی ہیں۔غرض ہم یہ بخوبی کہہ سکتے ہیں کہ مختصر افسانے میں عموماً صرف ایک قصہ یا واقعہ کو ہی بیان کیا جا سکتا ہے۔جب کہ ناولٹ میں کئی متعدد قصّوں کا تسلسل دکھائی دیتا ہے۔ناول اور ناولٹ میں ہم یوں فرق قائم کر سکتے ہیں کہ ناول میں مرکزی کردار کے علاوہ بعض بہت سے کرداروں کا ہجوم نظر آتا ہے لیکن اس سب سے زیادہ مرکزی و معاون کرداروں کی ہی نشو ونما کی طرف سب سے زیادہ توجہ دی جاتی ہے، جب کہ ناولٹ میں مرکزی کردار کے صرف انہیں اوصاف کی طرف زیادہ رجحان ہوتا ہے جو کئی

طرح سے اہم اور خاص ہوتے ہیں، رہی بات مختصر افسانے کے مرکزی کردار کی تو اس میں صرف سب سے زیادہ اہم اور لازمی نقطئہ کو ہی ابھارا جاتا ہے۔اور ناولٹ اور ناول کے امتیاز کی بات کی جائے تو ان دونوں اصناف کے تہیں متعدد خیالات و اراء پیش کی گئی ہیں جس کے حوالے سے اردو ادب میں ایک طویل فہرست مل جائے گی ڈاکٹر عبدالغنی یہ فرماتے ہیں کہ :

"جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ناولٹ ناول کا اختصار ہے۔اس کا اردو ترجمہ ناولچہ بھی ہو سکتا ہے۔اسی طرح ہر چھوٹے ناول کو ناولٹ کہا جا سکتا ہے،اور عام طور پر سمجھا جاتا ہے۔بعض علماء و ناقدین ناولٹ کو ایک مستقل بالذات صنف قرار دیتے ہیں لیکن یہ بعد کی صورتحال ہے، شروع میں اصلاً چھوٹے اور مختصر ناول کو ناولٹ کہا جاتا ہے اور یہی بات صحیح ہے۔"

(سوالنامہ۔اردو ناولٹ: ہیئت،اسالیب اور رجحانات۔ڈاکٹر وضاحت حسین رضوی (مصنف و ناشر)۔۲۰۱۴ء ص ۳۵۔)

لفظ ناولٹ کے سلسلے میں ایک اور ناقد وارث علوی یوں رقم طراز ہے کہ

"ناولٹ کا لفظ ہی بتاتا ہے کہ وہ چیز ناول سے مختصر ہوتی ہے لیکن ناول، ناولٹ اور مختصر افسانہ چونکہ ابھی تک اپنا کوئی قطعی فارم پیدا نہیں کر سکے اس لئے ان کی قطعی تعریف ممکن نہیں۔"

(ایضاً ۔ص ۳۵۔)

ناولٹ کی چند اصطلاحوں میں ایک اصطلاح کا نام ناولٹ بھی ہے (Novellat) جس سے مراد سامی خاندان کے افراد کے لوگوں کی کہانیوں سے ہیں،اور کہانیاں بھی ایسی کہ جس کا وقت اور مقام پہلے سے ہی مخصوص ہوتا ہے۔اس بات کی وضاحت ہمیں انگریزی زبان کی ایک لغت یا ڈکشنری میں دیکھائی دیتی ہے۔اُس ڈکشنری کا نام ڈکشنری لیٹریری ٹرمس (Dictionary Literary Terms) ہے۔ملاحظہ ہو:

A form of folk-tale of the semitric tradition which is of a university particular time and place it lacks.

(Dictionary Literary Tersm, Harry Shaw. New York. P-4)

بہر حال مغربی Novellat اور Novelette کی اصطلاحات کے ذریعہ ان دونوں کے فرق کو بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ تھینکر کڈن نے Novellat سامی تہذیب کی لوک کہانی سے تعلق رکھتی ہے۔اس کا تعلق برائے راست مخصوص مقام اور مخصوص وقت سے ہوتا ہے۔ظاہری طور پر کہا جائے تو اس میں مقامیت کی قید وجہ شاید اس میں آفاقیت کا عنصر کم ہی پایا جاتا ہے۔جب کہ (Novelette)ناولٹ میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ماہر ناقد کڈن کے مطابق برّاعظم امریکہ میں ناولٹ کی اصطلاح طویل مختصر افسانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔جو کہ تقریباً ناویلا اور مختصر افسانے کے درمیان میں کبھی نہ ختم ہونے والی مرکزی صورت ہوتی ہے۔ایک اور نکتہ جو کہ موضوعِ بحث ہے وہ یہ کہ ناولٹ کے لیے ''طویل مختصر افسانے'' کی یہ اصطلاح ناولٹ کے دوسرے مفکرین و مفسرین کی اصطلاح سے کسی قدر مختلف معلوم ہوتی ہے۔

ڈاکٹر سلیم اختر لکھتے ہیں:

" ناول میں وسیع کینوس پر زندگی کی تصویر کشی کرتے ہوئے تمام ممکنہ تفصیلات کو بروئے کار لاتے ہوئے،افراد اور ماحول کے باہمی عمل اور رد عمل سے جنم لینے والے متنوع حالات اور گوناگوں کیفیات کا تفصیلی جائزہ لینا ہوتا ہے اس صورت میں بالعموم تخلیقی توانائی کا اظہار پھیلاؤ اور وسعت سے ہوتا ہے۔لیکن جب کینوس محدود ہو تو پھر تخلیقی توانائی پھیلاؤ سے نہیں بلکہ گہرائی سے اظہار پاتی ہے،یہ گہرائی شدت تاثر کو جنم دے کر زندگی پر ایک مخصوص اور انفرادی زاویہ سے روشنی ڈالتی ہے،یہی ناولٹ کا فن ہے۔''[9]

(افسانہ حقیقت سے علامت تک۔ڈاکٹر سلیم اختر۔مکتبہ عالیہ،لاہور۔۱۹۷۶ء ص۱۲۵۔)

بقول احمد ندیم قاسمی:

" ناولٹ کا تعلق ناول کی خاندان سے ہے اور ناول میں جو واقعاتی اور کرداری پھیلائو ہوتا ہے اس سے ناولٹ محروم نہیں ہوتا۔ناولٹ میں یہ پھیلائو کچھ سمٹ جاتا ہے۔مگر ناولٹ میں بھی تاثر وہی ناول کی سی ہمہ گیری اور ہمہ جہتی کا ہوتا ہے۔"

(پیش لفظ۔ضبط کی دیوار۔احمد ندیم قاسمی۔ گورا پبلشر،لاہور۔۱۹۹۵ء ص۹۔)

ڈاکٹر احمد ندیم قاسمی کے علاوہ ڈاکٹر عبادت بریلوی نے اردو ناولٹ کی تعریف کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے کہ:

"ناولٹ بھی ناول کی ایک شاخ ہے۔وہ ناول سے ایسا کچھ زیادہ مختلف نہیں ہے۔نہ کوئی ایسا حیرت انگیز تجربہ ہے کہ قابل قبول نہ ہو۔بلکہ اس کو ناول کے فنی ارتقاء کی ایک منزل کہنا چاہیے حالات کا تقاضا یہ تھا کہ ناول کا فن اس منزل سے ضرور روشناس ہو۔ مختصر افسانہ اس کے مقابلے میں ایک زیادہ حیرت انگیز اور انقلابی تجربہ ہے۔کیونکہ وہ داستان گوئی اور ناول نگاری دونوں سے مختلف ہے۔داستان،ناول،ناولٹ اور مختصر افسانہ میں بہت سے اصول مشترک ہیں۔لیکن مجموعی اعتبار سے یہ ہئیت اور تکنیک کا فرق ہے جو ایک دوسرے کو ممتاز کرتا ہے۔"

(ناولٹ کی تکنیک۔ نقوش۔لاہور۔شمارہ ۱۹۔۲۰۔۱۹۵۳ء ص۲۰۵۔)

مذکورہ بالا اقتباسات میں،اردو ادب میں ناولٹ کی تعریف کو سمجھنے اور فن کو برتنے کے نقوش ابھر کر سامنے آتے ہیں۔ماہرین و ناقدین کے حوالے سے پیش کردہ مذکورہ بالا توجیحات سے یہ بات واضح ہوتی ہیں کہ ناولٹ دراصل ناول کے فنی ارتقا کا ایک پڑاؤ ہے نہ کے کوئی مختلف صنف ادب۔،ناول فکشن کا طویل بیانیہ ہے تو افسانہ مختصر،اور ناولٹ ان دونوں کے درمیان کا ایک پڑاوں۔ مجموعی اعتبار سے ناولٹ کی بنیادیں مکمل طور پر ناول کے فن پر ہی استوار ہوتی ہیں فرق جو ہیں وہ کہانی کا اختصار، کینویس کی محدودیت،اور کردار کا تاثر وحدت ہیں۔ناول کے بالمقابل ناولٹ وقت کی کمیت کے ساتھ قصہ اور کردار کو جامعیت کے ساتھ پیش کرنے کا فن ہے۔

Reference Books

1. Encyclopaedia Britannica. Vol-16. Page No.674

2. Urdu Novelt Hayyait Aur Asalib : Dr. Wazhat Husain Rizvi P.No.30

3. Adabi Takhliq Aur Novel . By Ahsan Farooqi P.No. 134

4. Fane Afsana Nigari By Waqar Azim P.No. 43

5. The Encyclopedia Americana Vol.20 International Edition 1984 P.No. 511

6. Sawal Naama- Urdu Novelt Hayat, Asalib Aur Rujhanat : Dr. Wazhat Husain Rizvi P.No. 35

7. Dictionary Literary Terms , Harry Shaw, New York P.No. 4

8. Afsana Haqiqat Se Alamat Tak : Dr. Salim Akhtar Lahur : P.No.9

9. Novelt Ki Taknique . Nooqush : Lahor P.No. 205